© rasailojaraid.com

فقہائے ہند۔ جلد چہارم (حصہ اول) مؤلف محمد اسحاق بھٹی ـــــ ناشر ادارۂ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور۔ صفحات: ۲۸۰ ـ قیمت ۱۶/- روپے ٭

تذکرۂ رجال، مسلمان اہلِ قلم کا محبوب موضوع رہا ہے اور اس شعبۂ علم میں مسلمانوں کی روایت کا مقابلہ کوئی دوسری قوم نہیں کرسکتی۔ برصغیر کے بعض مورخین نے بادشاہوں کی تاریخیں لکھتے ہوئے بھی اپنے دور کے اہلِ فن اور علماء کے احوال قلمبند کئے ہیں۔ ابوالفضل اور مُلّا عبدالقادر بدایونی نے اپنی کتابوں کا ایک حصہ اہلِ علم و فکر کے لیے سوانح حیات کے لیے مختص کیا ہے۔ اس نے علماء، صوفیاء، شعراء اور امراء کے کئی تذکرے لکھے گئے ہیں۔ ماضی قریب میں مولانا سید عبدالحئی مرحوم (والد ماجد مولانا ابوالحسن علی ندوی) نے آٹھ جلدوں میں "نزہتہ الخواطر و بہجۃ المسامع والنواظر" کے نام سے برصغیر کے علماء و صوفیاء کا ایک جامع تذکرہ ترتیب دیا ہے۔ ان تذکروں کے باوجود ایسی کوئی کتاب نہیں تھی جس میں برصغیر کے تمام فقہائے کرام کے احوال یکجا مل سکیں۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے تاریخ و تذکرہ کا موجود ذخیرہ کھنگال کر "فقہائے ہند" ترتیب دی ہے اور اس سلسلہ کی چوتھی جلد کا پہلا حصہ پیشِ نظر ہے۔

اس جلد میں گیارہویں صدی ہجری کے فقہاء کا تذکرہ مقصود ہے۔ یہ دور نہایت مردم خیز تھا۔ اگرچہ اکبر برسرِ اقتدار تھا اور اس کی مذہبی سرگرمیاں دینِ اسلام کے خلاف تھیں۔ لیکن اس دور میں دینِ اسلام کے علمبردار کمزور دکھائی نہیں دیتے۔ پیشِ نظر حصہ اول میں ۱۲۶ فقہائے کرام کے حالات الفبائی ترتیب سے پیش کئے گئے ہیں۔

فاضل مؤلف نے بعض تذکرہ نگاروں کی اغلاط بھی درست کی ہیں۔ مثال کے طور پر تذکرہ علمائے ہند (تالیف مولوی رحمان علی) میں ملّا جوہر نانت کشمیری کو "جوہر ناتھ" لکھا گیا ہے حالانکہ "نانت" ایک کشمیری ذات ہے اور "جوہر نانت" ہی درست ہے۔ (ص ۱۵۱ – ۱۵۲)

کتاب خوب صورت انداز میں شائع ہوئی ہے۔ اشاریہ کی کمی پائی جاتی ہے۔ شاید دوسرے حصہ میں یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔

(اختر راہی)

حکیم فرزانہ مؤلف: ڈاکٹر شیخ محمد اکرام۔ ناشر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ لاہور۔ صفحات: ۲۰۷۔ قیمت: ۱۵/- روپے ٭

شیخ محمد اکرام مرحوم عہدِ حاضر کے بلند پایہ نقاد اور مورخ تھے۔ ان کی تالیفات سے جزوی اختلافات کے باوجود ان کی بالغ نظری سے انکار نہیں۔ انہوں نے شبلی نعمانی اور غالب پر تنقیدی کام کیا ہے۔ زیرِ نظر

© rasailojaraid.com